"برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسیحی اپنے وطن میں بین المذاہب تعلقات کے بارے میں اشتعال انگیز بیانات سے گریز کریں۔" —— پاکستانی ہائی کمشنر

علامہ جی - جے - شرر کی مرتبہ کتاب "مسیحی مشاہیر" کی تعارفی تقریب کے موقع پر پاکستان کے قائم مقام ہائی کمشنر جناب معین جان نعیم نے برطانیہ میں مقیم اپنے ہم وطن مسیحیوں سے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں بین المذاہب تعلقات کے بارے میں اشتعال انگیز بیانات جاری کرنے سے گریز کریں۔ کتاب "مسیحی مشاہیر" میں اُن ایشیائی مسیحیوں کے کارناموں اور کامیابی پر روشنی ڈالی گئی ہے جو برطانیہ میں مقیم ہیں۔

جناب ہائی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان ایک جدید ملک ہے اور ایک ایسے کثیر نسلی و مذہبی معاشرے کی تشکیل کے لیے کوشاں ہے جس میں ہر ایک امن و اطمینان سے رہ سکے۔ اس تناظر میں یہ بات درست نہیں کہ برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسیحی اشتعال انگیز بیان دیتے رہیں۔ اُنھوں نے برطانیہ میں مقیم پاکستانی مسیحیوں سے کہا کہ وہ شانتی نگر کے ملبے سے باہر آئیں۔ جناب ہائی کمشنر نے کتاب کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مؤلف نے پاکستانی مسیحیوں کے اُس قابلِ قدر کام کا تعارف کرایا ہے جو اُنھوں نے برطانیہ میں انجام دیا ہے، تاہم نذیر علی، بشپ آف روچیسٹر کا ذکر کتاب میں نہیں آسکا۔

اس موقع پر برطانیہ میں مقیم متعدّد پاکستانی مسیحی رہنما بھی شریک تھے۔ رگبی کے سابق میئر جناب جیمس شیرا، بیگم راج حمید گِل اور دوسرے افراد نے بھی خطاب کیا۔ بیگم راج حمید گِل نے کہا کہ سانحۂ شانتی نگر کا سبب یہ نہیں کہ قانون میں کوئی سقم پایا جاتا ہے، یہ تو نفاذِ قانون میں ناکامی کا نتیجہ ہے۔ (تلخیص، پندرہ روزہ "شاداب" - لاہور، یکم تا ۱۵ مئی ۱۹۹۷ء)